سوال

(174)کاروبارچلانے کےلیےاپنے کاروبارکی نسبت کی مسلمانوں کی طرف نسبت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتےہیں علمائے وشرع متین اس بارے میں کہ ایک ہندونےاپنےذاتی مفاد کے غرض سے ایک بیڑی نکالی جس کانام عربی بیڑی رکھانیزاس کےاوپر ایک عرب کی تصویربنائی اورمسلمانوں دھوکہ ڈلنے کی غرض سے اس بیڑی کانام عرب بیڑی کمپنی ممبئی لکھا۔یہ صرف اس لئے کہ ببمئی میں کون جاکر معلوم کرمعلوم کرے گا!اورچوں کہ عرب سے ساحل ہند ببمئی قریب ہے اس لئے مسلمان اس کاعربوں سے تعلق سمجھ سکتےہیں ۔مگرتحقیق سے معلوم ہواکہ ببمئی میں عرب بیڑی کمپنی کےنام سے کوئی بیڑی کمپنی نہیں ہے ۔

علاوہ ازیں مسلمان ہی بیڑی بیچنےوالے ملازم رکھےاوربیڑ ی کے دکان داروں اورمسلمانوں کوکیا طریقہ اختیار کرناچاہیے ؟ یہ معلوم ہوجانے کے عبدبیڑی کےبیچنےوالے خریدنےوالوں کےلئے شرعی حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ اوربیڑی کاپینا بلاشک وشبہ مکروہ اوربراہے ۔اس سے ہر مسلمان کوبرہیز کرناچاہیے ۔ایسی مکروہ اوربری چیز کوعرب کی طرف منسوب کرنااوراس کے بنانے والی جماعت عرب بیڑی کمپنی کےنام سے موسوم کرنا اورساتھ ہی اس بیڑی کے بنڈل اور پیکٹ پرکسی عرب سلطان کی تصویر بنانا اورریگستان ونخلستان عرب کا منظر پیش کرنا مسلمانان ہند کودھوکہ ڈال کران کواقتصادی نقصان پہنچانا ہے اس لئے تمام مسلمانوں کافرض ہے کہ وہ بیڑی سے بالخصوص اورعام بیڑیوں سے بالعموم اجتناب اورمقاطعہ کریں اس مذکورہ کمپنی میں کام کرنے والے مسلمان بلاشک وشبہ گنہگاراورقابل مؤاخذہ ہیں کیوں کہ وخ دوسرے مسلمانوں کودھوکھ میں ڈال کران کومالی نقصان پہنچانے کاذریعہ بن رہے ہیں واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر362

محدث فتویٰ